سوال

(145)اہل فترت (دو نبیوں کے درمیان کے زمانہ کے لوگ)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید سے پہلے کی آسمانی کتابوں میں تحریف ہو چکی ہے۔ لیکن بعد میں جو نسلیں آیئں جنھیں یہ علم نہ تھا کہ ان میں تحریف ہو چکی ہیں۔ انہیں نے ان کے مطابق عمل کیا۔ تو روز قیامت اللہ تعالیٰ کے ہاں ان نسلوں سے کیسے معاملہ ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کچھ لوگ تو وہ تھے۔ جنھوں نے اپنے قصد وارادے سے تحریف کی بعض سزاؤں کو کالعدم قرار دے دیا۔ اور بعض میں تبدیلی کر دی۔ تو ایسے لوگوں کو تو دوگنا گناہ ہو گا۔ ایک گناہ تحریف کی وجہ سے اور دوسرا اپنے بعد میں آنے والوں کو گمراہ کرنے کی وجہ سے کچھ لوگوں نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ ان کتابوں میں تحریف ہو چکی ہے۔ ان کے مطابق عمل کیا۔ اور صحیح جاننے کے باوجود تحریف کو برقرار رکھا۔ تو انھیں تحریف شدہ احکام کے مطابق عمل کرنے کی وجہ سے گناہ ہو گا۔ کچھ لوگ جائل اور ناخواندہ (ان پڑھ) تھے۔ جنھوں نے صحیح کی تلاش و تحقیق کے بغیر ہی ان تحریف شدہ شرعی احکام کے مطابق عمل کیا تو ایسے لوگوں کو بھی کچھ گناہ ہو گا۔۔۔ اور اگر ان کے سامنے حق کو پہچاننے کا کوئی ذریعہ نہیں اور نہ کوئی ایسا شخص ہی ہے جس سے وہ پوچھ سکیں تو ان لوگوں کے احکام اہل فترت سے ہوں گے۔ جن کا آخرت میں امتحان ہو گا۔ جن سے مومن مصدق واضح ہو جائیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم